The Frontier Post

Published daily from Peshawar, Islamabad, Lahore, Quetta, Karachi and Washington D.C

Regd. No. 241 JAMADI-US-SANI 28 1442 – THURSDAY, FEBRUARY 11 2021 PESHAWAR EDITION

Participation of people must for smooth democracy

F.P. Report

PESHAWAR: Member, Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Aisha Bano has said that Inclusive democracy comes through participation of citizens without any discrimination of gender - in the dialogue and decision-making processes on the issues that concern them the most.

These views were expressed by Aisha Bano, MPA during the 30th round of Ulasi Taroon Youth Capacity Building Workshops, organized by the Center for Research and Security Studies at and in collaboration with the Institute of Peace and Conflict Studies, University of Peshawar.

She said that culture should never deter, instead, it should be conducive to and encourage the participation of women in all walks of life as a matter of their constitutional right, empowerment and investment in the future of country's stability.

Ahmad Zunair, Assistant Superintendent Police (ASP), Peshawar noted that rule of law is a fundamentally essential prerequisite for social cohesion, peace and prosperity of any nation where it can never thrive on discrimination. It is only upheld when everyone is subject and accountable before law no matter how powerful. Societies with the weak state of rule of law are more vulnerable to extremism and violence.

Prof. Dr. Jehanzeb, Dean, Faculty of Social Sciences University of Peshawar, noted that students have a huge potential to promote positive changes in the society and thus their talents ought to be honed to prepare future leadership cognizant of the development and peace-building needs. Young people should develop a disposition of thinking out of the box and critical thinking skills to generate new knowledge and dispel extremist ideologies.

The most holistic form of approach to foster social cohesion is collaboration between civil society and state while onboarding other important stakeholders in the society. We must be cognizant of our fault lines that can make us vulnerable to the push and pull factors of extremism, and serve as opportunities for the spoilers and extremist groups.

Ms. Shagufta Khalique, educationist, said that the key ingredients for social cohesion are acceptance, equality and rule of law. Without making the most of the rich potential of diversity, and its acceptance, it's difficult to live in harmony with each other. Also important is to build understanding about other faiths for interfaith harmony in the society.

Scanned with CamScanner

پشاور، ایبٹ آباد اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونیوالا کثیر الاشاعت قومی روزنامہ

روشن کل کی ضمانت، آج کا نصب العین

روزنامہ

آج

پشاور — پاکستان

گروپ چیف ایگزیکٹو
نگہت شاہین

بانی
عبدالواحد یوسفی

صفحات 12

جلد 32 | جمعرات 28 جمادی الثانی 1442ھ 11 فروری 2021ء 29 ماگھ - قیمت 20 روپے | شمارہ 36

نوجوانوں کی فعالیت سے مسائل حل ہونگے' عائشہ بانو

قانون پر عملدرآمد تمام شہریوں کی ذمہ داری ہے' احمد زبیر چیمہ

پشاور (خبرنگار) سماجی طور پر ہم آہنگ معاشرے ذاتی مفادات کی بجائے اجتماعی مفادات کو ترجیح دیتے ہیں۔ اور یکساں طور پر قانون کی عملداری میں بھی سماجی اقدار کا لحاظ رکھا جاتا ہے۔ اور اس طرح اجتماعی طور پر ترقی و خوشحالی کے اہداف کو حاصل کیا جاتا ہے (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر13)

بقیہ نمبر 13 — سی آر ایس ایس

ان خیالات کا اظہار پی ٹی آئی رہنما ممبر صوبائی اسمبلی عائشہ بانو نے پشاور یونیورسٹی میں منعقدہ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے تاکہ ایک پر امن اور ترقیافتہ معاشرے کے قیام کو ممکن بنایا جاسکے۔ خیبر پختونخوا کے تیس سے زائد جامعات کیساتھ سی آر ایس ایس کا یہ مشترکہ منصوبہ گزشتہ تین سال سے جاری ہے جس میں اب تک تقریبا نو سو طلباء و طالبات حصہ لے چکے ہیں۔ عائشہ بانو نے کہا کہ عوام اور خاص کر نوجوانوں کی فعال شرکت ہی سے ہم اصل جمہوریت اور احتساب کے تقاضے پورے کر سکتے ہیں۔ اگرچہ بہتر حکمرانی اور عوامی فلاح و بہبود کے لئے اداروں کا کردار انتہائی اہم ہے ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے سینئر پولیس آفیسر احمد زبیر چیمہ نے کہا کہ قانون کی حکمرانی کا خواب، قانون کی بلا امتیاز عملدرآمد اور متوازن احتساب میں پوشیدہ ہے۔ ریاست کے علاوہ یہ ذمہ داری ملک کے تمام شہریوں کی بھی ہے کہ وہ نہ صرف قانون پر عمل کرے بلکہ دوسروں پر قانون لاگو کرنے میں بھی ریاست کی مدد کریں اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پرووسٹ پشاور یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر جہانزیب نے کہا کہ اولسی تڑون جیسے ورکشاپس کے ذریعے نوجوانوں کو اپنے حقوق کیساتھ ساتھ اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں معلومات دی جاتی ہیں جو نوجوانوں کو مستقبل کے رہنماؤں کے طور پر ہر قسم کی مشکلات کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار کرتی ہیں انھوں نے کہا کہ اس قسم کے سیشنز میں خیالات کا تبادلہ نہ صرف فریقین کے علم میں اضافہ کرتا ہے بلکہ انہیں مہذب اور مدلل انداز میں گفتگو اور بحث مباحثے کا فن سکھاتا ہے۔ دو روزہ ورکشاپس کے مختلف سیشنز سے سی آر ایس ایس کے پروگرام لیڈ مصطفیٰ ملک، ماہر تعلیم اور لیڈ ٹرینر شگفتہ گل اور پروفیسر جمیل چترالی نے بھی خطاب کیا۔

Scanned with CamScanner

لاہور/راولپنڈی/اسلام آباد/کراچی/پشاور/کوئٹہ/فیصل آباد اور سرگودھا سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

Daily Nai Baat

روزنامہ نئی بات پشاور

چیف ایڈیٹر: چوہدری عبدالرحمن

جلد 10 | جمعرات 28 جمادی الثانی 1442ھ 11 فروری 2021ء 30 ماگھ 2077ب | صفحات 10 | قیمت 20 روپے | شمارہ 3

www.naibaat.pk e-mail: nb@naibaat.com

نوجوانوں کی فعال شرکت جمہوریت کا تقاضا ہے، عائشہ بانو

سماجی طور پر ہم آہنگ معاشرے اجتماعی مفادات کو ترجیح دیتی ہیں، ورکشاپ

پشاور (سٹی رپورٹر) سماجی طور پر ہم آہنگ معاشرے ذاتی مفادات کی بجائے اجتماعی مفادات کو ترجیح دیتی ہیں اور یکساں طور پر قانون کی عملداری میں بھی سماجی اقدار کا لحاظ رکھا جاتا ہے اور اس طرح اجتماعی طور پر ترقی و خوشحالی کے اہداف کو حاصل کیا جاتا ہے ان خیالات کا اظہار پی ٹی آئی رہنما ممبر صوبائی اسمبلی عائشہ بانو نے پشاور یونیورسٹی میں منعقدہ سی آر ایس ایس کے اولسی تڑون ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا ورکشاپ سے سینئر پولیس آفیسر احمد زنیر چیمہ اور پروسٹ پشاور یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر جہانزیب نے بھی خطاب کیا عائشہ بانو نے کہا کہ عوام اور خاص کر نوجوانوں کی فعال شرکت ہی سے ہم اصل جمہوریت اور احتساب کے تقاضے پورے کر سکتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

آئین اور قانون کی بالادستی کا علمبردار

روزنامہ آئین پشاور

Daily Aeen Peshawar

چیف ایڈیٹر راحت اللہ خان

Chief Editor Rahatullah Khan

ABC CERTIFIED

صفحات 12

جلد 30 | جمعرات 11 فروری 2021ء 28 جمادی الثانی 1442ھ 27 ماگھ | قیمت 10 روپے | شمارہ 351

سی آر ایس ایس کے اوسی ٹرون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا ہے، عائشہ بانو

عوام اور خاص کر نوجوانوں کی فعال شرکت ہی سے ہم اصل جمہوریت اور احتساب کے تقاضے پورے کر سکتے ہیں، رکن صوبائی اسمبلی

قانون کی حکمرانی کا خواب، قانون پر بلا امتیاز عملدرآمد اور متوازن احتساب میں پوشیدہ ہے، پشاور یونیورسٹی میں ورکشاپ سے خطاب

پشاور (آئین نیوز) سماجی طور پر ہم آہنگ معاشرے ذاتی مفادات کی بجائے اجتماعی مفادات کو ترجیح دیتے ہیں اور یکساں طور پر قانون کی عملداری میں بھی سماجی اقدار کا لحاظ رکھا جاتا ہے اور اس طرح اجتماعی طور پر ترقی وخوشحالی کے اہداف کو حاصل کیا جاتا ہے ان خیالات کا اظہار پی ٹی آئی رہنما ممبر صوبائی اسمبلی عائشہ بانو نے پشاور (باقی صفحہ 9 بقیہ نمبر 10)

بقیہ نمبر 10 | سی آر سی

یونیورسٹی میں منعقدہ سی آر ایس ایس کے اوسی ٹرون ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سی آر ایس ایس کے اوسی ٹرون کا بنیادی مقصد فاصلوں کو مٹانا اور عوام کو ایک دوسرے کے قریب لانا ہے تاکہ ایک پرامن اور ترقیافتہ معاشرے کے قیام کو ممکن بنایا جاسکے۔ خیبر پختونخوا کے تیس سے زائد جامعات کیساتھ سی آر ایس ایس کا یہ مشترکہ منصوبہ گزشتہ تین سال سے جاری ہے جس میں اب تک تقریباً نو سو طلباء وطالبات حصہ لے چکے ہیں۔ عائشہ بانو نے کہا کہ عوام اور خاص کر نوجوانوں کی فعال شرکت ہی سے ہم اصل جمہوریت اور احتساب کے تقاضے پورے کیے جاسکتے ہیں۔ اگرچہ بہتر حکمرانی اور عوامی فلاح و بہبود کے لئے اداروں کا کردار انتہائی اہم ہے۔ مگر اپنے حقوق سے آگاہی اور اس کے حصول کے لئے کوششیں اداروں کو فعال رکھنے میں مددگار ہوتی ہے۔ اس لئے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ علم اور سیاسی شعور کے ذریعے قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے نہ صرف اپنے حقوق کے لئے آواز بلند کرے بلکہ دوسروں کے مسائل حل کرنے میں بھی مددگار ہو۔ عائشہ بانو نے کہا کہ ریاست کے تمام اداروں کے درمیان ہم آہنگی اور مثبت تعلق بھی بہت اہم ہے کیونکہ اس کے بغیر جمہوریت، اچھی طرز حکمرانی اور بلا امتیاز احتساب کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا ہے۔ ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے سینئر پولیس آفیسر احمد زنیر چیمہ نے کہا کہ قانون کی حکمرانی کا خواب، قانون کی بلا امتیاز عملدرآمد اور متوازن احتساب میں پوشیدہ ہے۔ ریاست کے علاوہ یہ ذمہ داری ملک کے تمام شہریوں کی بھی ہے کہ وہ نہ صرف خود قانون پر عمل کرے بلکہ دوسروں پر قانون لاگو کرنے میں بھی ریاست کی مدد کرے۔ جتنا فرد اور ریاست کے درمیان تعلق مضبوط ہوگا اتنا ہی ملک میں قانون کی حکمرانی مضبوط ہوگی۔ مساوات انصاف اور انسانی حقوق کی فراہمی قانون کی حکمرانی کے بنیادی تصورات ہے اس کے بغیر معاشرے ترقی نہیں کرسکتے۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان میں نوجوان آبادی کی بڑھتی تعداد کو دیکھ کر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان کا مثبت سوچ ملک میں مثبت تبدیلی کا پیش خیمہ ہو سکتی ہے۔ کیونکہ یہی مستقبل کے معمار ہیں۔ اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پرووسٹ پشاور

Scanned with CamScanner